شذرات

عربی ثقافت وتہذیب کا زرّیں دَور تو وہ تھا جس کا آغاز عباسی خلافت کے قیام اور بغداد کی تاسیس سے ہوا۔ عربی سے ہماری مراد عربی زبان میں اس ثقافت وتہذیب کا ہونا ہے۔ اس دورِ زرّیں کا سلسلہ ہلاکو خان تاتاری کے ہاتھوں ۱۲۵۸ء میں بغداد کی تباہی تک کسی نہ کسی شکل میں برابر جاری رہا۔ تاتاری سیلاب وسطِ ایشیا سے پھوٹا، اور وہ ہرات وبلخ سے لے کر دمشق تک اس ساری سرزمین کی ثقافت وتہذیب کو خس وخاشاک کی طرح بہا کر لے گیا۔ اس سے کوئی ڈیڑھ صدی پہلے شام وفلسطین ومصر پر کم وبیش ایک سَو سال تک یورپی صلیبیوں کے حملے ہوتے رہے، جن کی وجہ سے ان ممالک کی علمی وثقافتی زندگی کے تمام آثار ختم ہو گئے۔ اس کے بعد عربی قوموں کا وہ طویل دَورِ تاریک شروع ہوتا ہے، جس میں ثقافت وتہذیب تو ایک طرف رہی، قرآن مجید کی فصیح عربی زبان مختلف علاقوں کی عامی زبانوں کے تلے دب گئی۔ چنانچہ انیسویں صدی کے شروع کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ اُس وقت خاص مصر میں فصیح عربی زبان صرف جامعہ ازہر کی چار دیواری کے اندر بولی جاتی تھی۔

غرض عربی ثقافت وتہذیب کے عروج کا ایک دَور تو وہ تھا اور ایک دَور یہ ہے جس کی ابتدا مصر وفلسطین پر اٹھارویں صدی کے اواخر میں نپولین کے حملے سے ہوئی۔ نپولین تو ناکام واپس چلا گیا لیکن اس کے بعد پہلے مصر میں پھر شام وفلسطین ولبنان میں اور اب ایک طرف سعودی عرب اور خلیج فارس کی عرب امارتوں اور دوسری طرف تیونس الجزائر اور مراکش میں کلاسیکی عربی ادب اور دنیا کی بڑی بڑی زبانوں کے ادبِ عالی اور دوسرے علوم وفنون کی جس وسیع پیمانے پر کتابیں شائع ہو رہی ہیں، انھیں دیکھ کر عربی ثقافت وتہذیب کا پہلا دَورِ زرّیں یاد آجاتا ہے۔ اس دَور کی طرح اس وقت تراجم پر بہت زور دیا جا رہا ہے اور دنیا کی ہر زبان سے بلند پایہ کتابوں کے ترجمے کیے جا رہے ہیں۔ نیز ہر علم اور ہر فن کی اصطلاحات کی مختلف کتابیں شائع کی جاتی ہیں۔ مراکش کے ایک رسالے نے بتایا ہے۔ حال ہی میں جامعہ ازہر کی طرف سے انگریزی زبان میں ایک "مرجع طبی" چھپا ہے جس میں اعضائے جسم انسانی کی تشریح ہے۔

اس کے ساتھ ساتھ عربی کا کلاسیکی ادب بڑے اہتمام سے شائع کیا جا رہا ہے اور اس کی کتابوں کی قیمتیں اتنی کم رکھی جاتی ہیں کہ ایک متوسط الحال آدمی انھیں خرید سکے۔ خدا کرے عربی ثقافت وتہذیب کے ساتھ عربی سیاست ومعیشت بھی ترقی کرے۔

(م س)